# اقلاب

ن ساکن اور تنوین کے چار قاعدوں میں سے ایک قاعدہ **اقلاب** ہے۔

**اقلاب** کا مطلب بدلنا ہوتا ہے اس لئے کہ اس قاعدے میں ن ساکن اور تنوین کو م سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اقلاب کا صرف ایک حرف ب ہے اگر حرف ب ن ساکن اور تنوین میں سے کسی کے بعد آئے تو پھر ن ساکن اور تنوین کو م سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ایسی تمام جگہوں پر ن ساکن اور تنوین کے اوپر چھوٹا سا م لکھا ہوا ہوتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں اقلاب ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں ن ساکن اور تنوین کو م سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اقلاب کا صرف ایک ہی حرف ہے۔ **ب**: جیسے مِنۢ بَعۡدِ

| نْ | نْ | دوزبر | دوزیر | دوپیش |
|---|---|---|---|---|
| لَيُنۢبَذَنَّ | مِنۢ بَعۡدِ | غُرۡفَةًۢ بِيَدِهٖ | كَافِرٍۢ بِهٖ | عَوَانٌۢ بَيۡنَ |
| بِذَنۢبِهِمۡ | مِنۢ بَقۡلِهَا | جَزَآءًۢ بِمَا | شِقَاقٍۢ بَعِيدٍ | رَءُوفٌۢ بِالۡعِبَادِ |
| اِذِ انۢبَعَثَ | عَوَانٌۢ بَيۡنَ | مَآءًۢ بِقَدَرٍ | سَوَآءٍۢ بَيۡنَنَا | بَصِيرٌۢ بِالۡعِبَادِ |
| ذَنۢبٍ قُتِلَتۡ | فَمَنۢ بَدَّلَهٗ | كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً | أُمَّةٍۢ بِشَهِيدٍ | عَلِيمٌۢ بِالۡمُفۡسِدِينَ |
| فَاَنۢبَتۡنَا | مِنۢ بَنِي | ءَالِهَةًۢ بَلۡ | قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ | عَلِيمٌۢ بِالۡمُتَّقِينَ |